

کتاب یوئیل اور لاودیکائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - شماره سینتیس

Jeff Pippenger

2026-01-29

عدد سینتیس

ولیم ملر کے خواب میں ابتدا میں جو ہلچل اس وقت برپا ہوئی جب لوگوں نے جواہرات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ شروع کی، اس سے پہلے ملر نے جواہرات کو جمع کیا اور نداء دی: "اؤ اور دیکھو"۔ مسیح، "جھاڑو بردار شخص" کی حیثیت سے، جھاڑو کے ذریعے کچرا باہر جھاڑتے ہیں، جواہرات کو ایک بہت بڑے صندوقچے میں جمع کرتے ہیں، اور پھر ملر کو پکار کر فرماتے ہیں: "اؤ اور دیکھو"۔ جب مسیح اپنے جھاڑو دینے کے کام کا آغاز کرتے ہیں تو کمرہ خالی ہوتا ہے، کیونکہ ملر نے یہ درج کیا کہ "ایک دروازہ کھلا، اور ایک آدمی کمرے میں داخل ہوا، تب سب لوگ وہاں سے نکل گئے؛ اور اس کے ہاتھ میں جھاڑو تھا، اس نے کھڑکیاں کھولیں، اور کمرے سے گرد و غبار اور کچرا جھاڑنا شروع کیا۔"

جب سب لوگ اس سے نکل چکے ہوتے ہیں تو گندگی جھاڑنے والا شخص کمرے میں داخل ہوتا ہے۔ سنہ 2023 میں گندگی جھاڑنے والا شخص خالی کمرے میں داخل ہوا، کیونکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر بکھر چکی تھی۔ 2012 کی حقوق کی لوجوں میں نمایاں کی گئی سچائیاں کوڑے کرکٹ میں دفن ہو چکی تھیں، اور کمرہ خالی تھا۔ گندگی جھاڑنے والا شخص وہی ہے جو یوحنا بپتسمہ دینے والے کے بعد آیا، جس کے بارے میں یوحنا نے کہا تھا کہ اس کے ہاتھ میں پکھالے، اور وہ اسی پکھالے سے اپنے کھلیان کو پوری طرح صاف کرے گا۔

میں تو تمہیں توبہ کے لیے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن جو میرے بعد آتے ہیں وہ مجھ سے زور آور ہے؛ میں اس کے جوتے اٹھانے کے لائق نہیں؛ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ اس کے ہاتھ میں چھاج ہے، اور وہ اپنی کھلیان کو خوب صاف کرے گا اور اپنی گندم کو غلہ خانے میں جمع کرے گا، لیکن بھوسہ کو اُس آگ سے جلائے گا جو بجھنے کی نہیں۔ تب یسوع گلیل سے یردن میں یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔ متی 3:11-13۔

جلیل نقطۂ انعطاف کی علامت ہے، اور یردن پر وہ مقام جہاں یسوع بپتسمہ لینے آئے، بیت عبرہ کہلاتا ہے، اور اس کے معنی "کشتی گھاٹ" ہیں، اور یہ اس مقام کی نشاندہی کرتا ہے جہاں قدیم اسرائیل پار ہو کر سرزمین موعود میں داخل ہوا۔ جب یسوع نے بپتسمہ لیا، تو وہ یسوع مسیح بن گئے۔ جلیل، یردن، بیت عبرہ اور یسوع کا مسیح بن جانا—یہ سب تدبیر کے دور میں تبدیلی پر زور دیتے ہیں، اور دروازہ بھی اسی بات کی نمائندگی کرتا ہے، بالخصوص فلادلفیائیوں کے لیے جنہیں کھلے اور بند دروازے کی کلید عطا کی گئی ہے۔

اور فلادلفیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ: یہ باتیں وہ فرماتا ہے جو قدوس ہے، جو سچا ہے، جس کے پاس داؤد کی کنجی ہے؛ وہ جو کھولتا ہے اور کوئی بند نہیں کرتا؛ اور بند کرتا ہے اور کوئی کھول نہیں سکتا۔ میں تیرے اعمال جانتا ہوں: دیکھ، میں نے تیرے سامنے ایک کھلا دروازہ رکھ دیا ہے جسے کوئی بند نہیں کر سکتا؛ کیونکہ تیرے پاس تھوڑی سی قوت ہے، اور تو نے میرے کلام کو قائم رکھا ہے اور میرے نام سے انکار نہیں کیا۔ مکاشفہ 3:7، 8

جب مسیح نے "دروازہ" "کھولا" اور "کمرے میں داخل ہوا"، تو وہ کمرہ "اُس کا کمرہ" تھا، کیونکہ وہ اپنے "فرش" کو پوری طرح صاف کرتا ہے۔ اگر وہ اُس کا فرش ہے، تو وہ اُس کا کمرہ ہے۔

کفرنحوم میں یسوع اپنے آنے جانے کے سفروں کے درمیانی وقفوں میں رہا کرتے تھے، اور وہ جگہ 'ان کا اپنا شہر' کہلانے لگی۔ وہ بحیرہ جلیل کے کناروں پر واقع تھا اور خوبصورت میدان جنیسارت کی سرحد کے نزدیک تھا، بلکہ ممکن ہے کہ وہ اسی پر واقع تھا۔ زمانوں کی آرزو، 252۔

وہ اپنے کمرے میں اس لیے داخل ہوتا ہے کہ اپنی گندم جمع کرے اور جنگلی گھاس کو بھی جمع کر کے جلا دے۔ تدبیر الہی کے دور کی جو تبدیلی گلیل، یردن، بیت عبرہ، بیتسمہ، اور یوحنا سے یسوع کی طرف انتقال کے ذریعے نمایاں کی گئی ہے، وہ لودیکیہ کی کلیسیاے مجاہدہ سے فلادلفیہ کی کلیسیاے منصورہ کی طرف انتقال کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ وہ جولائی 2023 میں اپنے کمرے میں داخل ہوا۔ 18 جولائی 2020 کی ہلچل میں ملنے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں، اور جب اس نے آنکھیں کھولیں تو کمرہ لوگوں سے خالی تھا؛ حق خطا کے نیچے مدفون تھا، اور پھر غبار روب شخص نے کھڑکیاں کھول دیں اور کچرا جھاڑ کر باہر نکالنے لگا۔

”جس کے ہاتھ میں اُس کا چھاج ہے، اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے گا، اور اپنے گہیوں کو کوٹھے میں جمع کرے گا۔“ متی 3:12۔ یہ پاک کرنے کے اوقات میں سے ایک وقت تھا۔ کلام حق کے ذریعے بھوسہ گہیوں سے جدا کیا جا رہا تھا۔ چونکہ وہ ملامت قبول کرنے کے لیے حد سے زیادہ باطل فخر اور خود راست باز تھے، اور فروتنی کی زندگی اختیار کرنے کے لیے دنیا سے حد درجہ محبت رکھتے تھے، اس لیے بہت سے لوگ یسوع سے پھر گئے۔ بہت سے لوگ اب بھی یہی کر رہے ہیں۔ آج بھی جانچ اسی طرح ہوتی ہے جیسے کفرنحوم کے عبادت خانہ میں اُن شاگردوں کی ہوئی تھی۔ جب سچائی دل پر پوری قوت کے ساتھ وارد کی جاتی ہے، تو وہ دیکھتے ہیں کہ اُن کی زندگیاں خدا کی مرضی کے مطابق نہیں ہیں۔ وہ اپنے اندر ایک مکمل تبدیلی کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں؛ لیکن وہ اس خود انکاری کے کام کو اٹھانے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ لہذا جب اُن کے گناہ آشکار کیے جاتے ہیں تو وہ برہم ہو جاتے ہیں۔ وہ ٹھوکر کھا کر چلے جاتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے شاگرد یسوع کو چھوڑ کر یہ بڑبڑاتے ہوئے چلے گئے تھے، ”یہ کلام سخت ہے؛ اسے کون سن سکتا ہے؟“ خواہش اعصار، 392۔

2023 کے آخری دن، جو 2024 کے پہلے دن سے متصل ہے، یہوداہ کے قبیلے کے شیرنے اپنی ذات کے مکاشفہ کی مہر کشائی بتدریج شروع کی۔ دانی ایل باب بارہ کی مہر کشائی کے سہ مرحلہ امتحانی طریق کار کے مطابق، پھر تین آزمائشیں ہوں گی جن کی نمائندگی یوں کی گئی ہے: ”پاک کیے گئے، سفید بنائے گئے، اور آزمائے گئے۔“

اور اُس نے کہا، اے دانی ایل، اپنی راہ لے: کیونکہ یہ باتیں آخری وقت تک بند اور مہر کی ہوئی رہیں گی۔ بہتیرے پاک کیے جائیں گے، اور سفید بنائے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر شرارت کرتے رہیں گے: اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھیں گے۔ دانی ایل 10، 12:9۔

پہلا فرشتہ تطہیر کی نمائندگی کرتا ہے، جس طرح قصوروار ٹھہرایا ہوا گناہگار صحن میں قربانی پر اپنے گناہوں کو رکھتا ہے، جہاں وہ خون کے وسیلے سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے۔

پھر خون کو مقدس مقام میں لے جایا جاتا ہے، جہاں قداس کی تقدیس کا عمل اس طرح نمایاں کیا جاتا ہے کہ صحن سے لائے گئے خون سے دھو کر سفید کیا جاتا ہے۔ وہاں راستبازی اُن میں ظاہر ہوتی ہے جو خون اور اپنی شہادت کے کلام کے وسیلے غالب آتے ہیں۔

پھر انہیں آزمایا جاتا ہے، اور ایام اخیر میں وہ بابل کے باقی تمام حکیموں سے دس گنا بہتر پائے جاتے ہیں۔ تیسری آزمائش وہ ہے جہاں وہ قدس الاقداس میں مجدد کیے جاتے ہیں اور مدعیان حکمت کے دیگر طبقے سے ممتاز کیے جاتے ہیں۔ وہ تیسری آزمائش اتوار کا قانون ہے، اور پہلی آزمائش پہلے فرشتے کی بنیادوں کی طرف لوٹ آنے کی پکار ہے، کیونکہ اگلے مرحلے میں ہیکل تعمیر کیا جاتا ہے۔ وہ اگلا مرحلہ دوسرے فرشتے کا پیغام جدائی ہے، جس کے بعد تیسرے فرشتے کی فیصلہ کن کسوٹی آتی ہے۔

2023 میں پہلا فرشتہ اسی طرح نازل ہوا جیسے وہ 11 اگست 1840 کو ہوا تھا، جب وہ دوسری وائے سے متعلق اسلام کا پیغام لے کر نازل ہوا تھا۔ وہ اسی طرح 9/11 کو نازل ہوا، تیسری وائے سے متعلق اسلام کا پیغام اور قدیم راستوں کی طرف لوٹنے کی پکار لے کر۔ جب 11 اگست 1840 کو دوسری وائے کا پیغام پورا ہوا تو ملرائیٹ تاریخ کی بنیادیں قائم ہو گئیں۔ پھر مکاشفہ کے دسویں باب کا فرشتہ نازل ہوا، اور اس طرح مکاشفہ کے اٹھارہویں باب کے فرشتہ کے نزول اور تیسری وائے کی آمد کی تمثیل قائم ہوئی۔

یوشیاء لچ وہ تاریخی شخصیت ہے جو 11 اگست 1840 کو قائم کی جانے والی بنیادوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ 'یوشیاء' نام کا معنی 'خدا کی بنیاد' ہے، اور مقدس تاریخ میں بادشاہ یوشیاء یوشیائی اصلاح کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں لعنت موسوی کی دریافت بھی شامل تھی جو مقدس میں ملیے کے درمیان دفن تھی، بالکل جیسے جواہراتِ ملر حجرہ میں مدفون تھے۔

بادشاہ یوشیاء مجدد میں مرا، جو مکاشفہ باب سولہ کا ہر مجدد ہے۔ یوشیاء کی اصلاح اُس پیشگوئی کی تکمیل تھی جو نافرمان نبی نے اُس وقت بیان کی تھی جب یربعام نے بیت ایل اور دان میں دو قربان گاہیں قائم کی تھیں۔ وہ نافرمان نبی گدھے اور شیر کے درمیان مر گیا تھا۔ بادشاہ یوشیاء کا نام لے کر پیشگوئی کی گئی تھی، اور اُس کی اصلاح بھی اسی پیشگوئی کا جزو تھی، جس میں یہ شامل تھا کہ آئندہ بادشاہ یوشیاء بعینہ اسی قربان گاہ کو ڈھا دے گا جہاں نافرمان نبی نے شیر بادشاہ یربعام کا سامنا کیا تھا۔

یوشیاء کے معنی "خدا کی بنیاد" ہیں، اور بادشاہ یوشیاء نے اپنی حکومت سے تقریباً تین سو چالیس برس پہلے دی گئی پیشین گوئی کو پورا کیا۔ اُس نے ایک روحانی بیداری اور اصلاح کی قیادت کی جو بالآخر اُس قربان گاہ تک جا پہنچی جہاں یہوداہ کے نبی نے بادشاہ یربعام کا سامنا کیا تھا۔ وہاں پہنچ کر یوشیاء نے اُس قربان گاہ کو، جیسا کہ نبوت میں کہا گیا تھا، منہدم کر دیا۔ یربعام کی وہ دونوں قربان گاہیں یروشلم کے پیکل کی عمداً قائم کردہ جعلی متبادل تھیں؛ حتیٰ کہ یربعام نے جعلی عیدیں بھی مقرر کر دیں۔ اس طرح وہ محض وہی کچھ کر رہا تھا جو ہارون نے سونے کے بچھڑے کے ساتھ کیا تھا۔ ہارون کی بغاوت قدیم اسرائیل کی مقدس تاریخ کی ابتداء ہی میں واقع ہوئی تھی۔ یہ اُس وقت پیش آئی جب موسیٰ شریعت پا رہا تھا، جو حکومتِ خداوندی کی بنیاد ہے۔

ہارون کی بغاوت ایک تاسیسی بغاوت تھی، اور یہ اُس وقت دہرائی گئی جب یربعام نے شمال کے دس قبائل کو بطور اسرائیل قائم کیا۔ موسیٰ نے ہارون کو سرزنش کی، اور مسیح کے اومیگا ہونے کے حوالے سے موسیٰ الفا، یعنی بنیاد، ہے۔ ہارون اور موسیٰ اس تاسیسی بغاوت میں دو طبقات کی نمائندگی کرتے ہیں، اور تیسرا طبقہ اُن بہادروں کا ہے جو موسیٰ کے ساتھ کھڑے رہے - لاویوں۔ شمالی مملکت کی تاسیسی بغاوت میں بادشاہ یربعام اور یہوداہ سے آیا ہوا نبی دو طبقات ہیں، اور ایک بار پھر لاویوں ہی بہادر ہیں۔

یربعام کی تاسیسی بغاوت کے وقت یہوداہ کا ایک نبی اُس کو ملامت کی اور ایک ایسے بادشاہ کی بابت نبوت کی جس کا نام "خدا کی بنیاد" —یوسیاہ— ہوگا۔ پیشگوئی کی گئی اصلاح کی تکمیل میں یہ امر بھی شامل تھا کہ جب یوسیاہ نے اپنے احیا اور اصلاح کا آغاز کیا تو موسیٰ کی لعنت دریافت ہوئی، اور موسیٰ کے مقدس کلمات کی تلاوت نے اُس احیا اور اصلاح کو تقویت دی جو پہلے ہی شروع ہو چکی تھی۔ یوسیاہ، صریحاً ایک نبوی علامت، اُس احیا اور اصلاح کی نمائندگی کرتا ہے جو اُس وقت قوت پاتی ہے جب موسیٰ کی تحریرات میں سے کوئی نبوت دریافت کی جاتی ہے۔

بادشاہ یربعام کی کہانی میں موجود بنیادی بغاوت کی نمائندگی ایک طرف خود بادشاہ اسرائیل کرتا ہے، اور دوسری طرف وہ یہوداہ کا نبی بھی جسے یربعام کی اسی بنیادی بغاوت کے خلاف ایک فرمان الہی کے ساتھ، اور نبی کے لیے ان ہدایات کے ساتھ بھیجا گیا تھا جن میں یہ تعین کیا گیا تھا کہ

یہوداہ کو لوٹتے وقت کس راستے سے اجتناب کرے۔ یہوداہ کا نبی یربعام کی یہ درخواست کہ وہ ٹھہرا رہے، رد کر دیتا ہے، لیکن بعد ازاں بیت ایل کے جھوٹے نبی کی دعوت قبول کر لیتا ہے اور یوں اپنی تقدیر پر مہر لگا دیتا ہے۔ نافرمان نبی گدھے اور شیر کے درمیان مرے گا، اور پھر جھوٹے نبی کی قبر میں دفن کیا جائے گا۔

11 اگست 1840ء کو دوسری وائے کی ایک پیش گوئی پوری ہوئی، اور ایڈونٹ ازم کی بنیادیں رکھی گئیں۔ جوزیا لچ نے 1838ء میں اس پیش گوئی کو پیش کیا، اور پھر 11 اگست 1840ء سے دس روز قبل اس نے اپنے حسابات کو مزید دقیق اور درست کیا اور یہ پیش گوئی کی کہ 11 اگست 1840ء وہ دن ہوگا جب عثمانی سیادت ختم ہو جائے گی، دوسری وائے میں اسلام سے متعلق پیش گوئی کی تکمیل کے طور پر۔

بادشاہ یوشیاء آخری احیا اور اصلاح کی علامت ہے، کیونکہ پر نبی سابقہ زمانوں کی نسبت آخری ایام کے بارے میں زیادہ براہ راست کلام کرتا ہے۔ بادشاہ یوشیاء آخری احیا اور اصلاح کی علامت ہے، اور اس اصلاح کو ایک پیش گوئی کے ذریعہ بائبل میں پیش کیا گیا ہے۔ کتاب یوئیل اُس آخری احیا اور اصلاح کی نشان دہی کرتی ہے جو اُن میں وقوع پذیر ہوگی جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہوں گے۔ یوشیاء کی احیا دو مرحلوں پر مشتمل تھی: اس کا آغاز ہوا، پھر ایک نبوت کی مہر کھولی گئی جس نے اس کام کی رفتار بڑھا دی۔ یہ دو مراحل ابتدائی اور آخری بارش ہیں، جیسا کہ کتاب یوئیل میں بیان کیا گیا ہے، اور جن کی تکمیل اعمال رسولوں کی کتاب میں ہوئی، اور پھر ملرائیٹ تاریخ میں دوبارہ پوری ہوئی۔

بارون، بادشاہ یربعام، اور یہوداہ سے آنے والے نبی کی بنیادی بغاوتوں سے لے کر بادشاہ یوشیاء تک، اور پھر آگے یوشیا لچ تک، بنیادی آزمائش سے متعلق ایک سلسلہ شہادت کی نشان دہی ہوتی ہے۔ بنیادی آزمائش پہلی آزمائش ہے، جس کے بعد بیگل کی آزمائش آتی ہے جب تاجی پتھر رکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد تیسری آزمائش، یعنی کسوٹی کی آزمائش، آتی ہے۔

سونے کے بچھڑے سے لے کر، بیت ایل اور دان میں یربعام کی قربان گاہوں تک، پھر بادشاہ یوشیاء تک، اور بالآخر یوشیاء لچ تک—یہ سب نبوی قدموں کے ایک سلسلے کی نمائندگی کرتے ہیں جو 9/11 کے بنیادی امتحان تک لے جاتے ہیں۔ جب 9/11 کے موقع پر نیویارک کی عظیم عمارتیں منہدم ہوئیں، تو تیسری وائے کی ایک پیشین گوئی نے اُس امتحان کی نشاندہی کی جس میں قدیم بنیادی راستوں کی طرف بازگشت کی پکار تھی، کیونکہ 11 اگست 1840 اور 9/11 کی مماثلت پر اس لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کو نظر آ سکتی تھی جو دیکھنے کا انتخاب کرتا۔ 9/11 میں القاعدہ کی شمولیت ان دنوں کے سازشی نظریات کے زیر سوال اکثر لائی جاتی ہے—جو عموماً درست ہوتے ہیں—لیکن "القاعدہ" کے معنی "بنیاد" ہیں، اور وہ ایک تنظیم کے طور پر وقت انجام، یعنی 1989، سے ایک سال پہلے وجود میں آئے، بلکہ درحقیقت 11 اگست 1988 کو۔

اگر بنیادوں کی نبوی علامت سے متعلق یہ جزئیات ملحوظ نہ رکھی جائیں، تو بہت کچھ ضائع ہو جاتا ہے۔ 9/11 کے موقع پر پہلے مرحلے میں بنیادیں ڈالی گئیں۔ دوسرے مرحلے میں جب سنگ سر رکھا جاتا ہے تو بیگل کی تکمیل ہوتی ہے۔ تیسرا مرحلہ اتوار کے قانون کا بند دروازہ ہے۔ 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک پیغام اصلاً لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے، کیونکہ عدالت خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے، اور خدا کے گھر کے لیے اس کا انجام اتوار کے قانون پر ہوتا ہے۔ وہیں اور اسی وقت لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ازم کو کنارے رکھ دیا جاتا ہے؛ جیسے ملرائی تاریخ میں پروٹسٹنٹوں کے ساتھ، اور مسیح کی تاریخ میں یہودیوں کے ساتھ، اور جیسے موسیٰ کی تاریخ میں چالیس برسوں کے دوران مرنے والوں کے ساتھ ہوا۔

9/11 کی تیسری خرابی کی تمثیل 11 اگست، 1840ء کی دوسری خرابی سے کی گئی تھی، اور اسی سطح پر دونوں سنگ میل کی نمائندگی گدھا کرتا ہے، جو بائبل کی نبوت میں اسلام کی پہلی علامت

ہے۔ اتوار کا قانون حیوان کی مہرے، اور وہ حیوان اکثر شیر کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے، یوں یہوداہ کے قبیلہ کے شیر کی نقالی کرتا ہے۔ اتوار کا قانون شیرے، اور یہوداہ کا نافرمان نبی گدھے اور شیر کے درمیان ہلاک ہوا، اور اُسے بیت ایل کے جھوٹے نبی کی اسی قبر میں دفن کیا گیا۔ وہ 9/11 سے اتوار کے قانون تک کی نبوتی مدت میں ہلاک ہوا، جو گدھے سے شیر تک کی نبوتی مدت ہے۔ وہ آزمائشی مدت بیت ایل کے جھوٹے نبی کی قبر ہے، جس نے یہوداہ کے نافرمان نبی کو اپنی ہی قبر میں دفن کیا۔

یربعام کی سلطنت، جسے سلطنتِ یہوداہ، جہاں یروشلم اور بیکل واقع ہیں، کی ایک جعلی نظیر کے طور پر پیش کیا گیا ہے، میلرائٹ تاریخ کے پروٹسٹنٹوں کی نمائندگی کرتی تھی، جو اب خدا کے لوگ نہ رہے تھے۔ انہوں نے 11 اگست 1840 اور 22 اکتوبر 1844 کے بند دروازے کے درمیانی عرصے میں اپنی عہدی شناخت کھو دی۔ وہ تاریخ 9/11 سے لے کر قانون اتوار تک ہم آہنگ ہے، اور اسی سبب یہوداہ کا نافرمان نبی اسی قبر میں دفن ہوا جس میں مرتد پروٹسٹنٹوں کو دفن کیا گیا تھا، جن کی نمائندگی بیت ایل کے جھوٹے نبی نے کی تھی۔

مجموعی طور پر بادشاہ یوشیاء ایک نیک بادشاہ تھا، لیکن وہ مجدو میں مارا گیا، جو ہرمجدون پر ایک واضح اور براہ راست انطباق ہے۔ وہ نحو کے انتباہی پیغام کو رد کرنے کے باعث گمراہ ہوا۔ نحو، جو مصر کا بادشاہ تھا، لہذا بادشاہ جنوب، بابل یعنی بادشاہ شمال سے جنگ کے لیے روانہ تھا۔ یوشیاء آن یہوداہ کے باشندوں کی نمائندگی کرتا ہے جو ہرمجدون میں ہلاک ہوتے ہیں، کیونکہ انہوں نے دانی ایل 45-11:40 میں بادشاہ جنوب اور بادشاہ شمال کی جنگ کے بارے میں انتباہی پیغام کو رد کر دیا۔ وہ پیغام 9/11 پر اساس ٹھہرا۔

پہلا امتحان، پہلے فرشتے کی بنیادوں کی طرف رجوع کی نداء ہے۔

دوسری آزمائش، دوسرے فرشتے کی یہ پکار ہے کہ علیحدگی اختیار کی جائے اور بیکل کی تکمیل کی جائے۔

تیسرا امتحان، مہر یا نشان کے بارے میں تیسرے فرشتے کی فیصلہ کن کسوٹی ہے۔

پہلا امتحان بنیادوں کی آزمائش ہے، اور 2024 میں سبت کے زوم اجلاسوں سے وابستہ افراد میں سے تقریباً نصف نے اس واحد عقیدتی استدلال کی بنا پر علیحدگی اختیار کر لی جسے 1843 کے چارٹ پر پیش کیا گیا ہے۔ وہ بحث اُس علامت کے بارے میں تھی جو آخری ایام میں خدا کے لوگوں کی رؤیا کی تثبیت کرتی ہے۔ ملیرائٹ تنازعہ میں پروٹسٹنٹ یہ دعویٰ کرتے تھے کہ انطیوخس ایپفانیز، یا اسلام، وہ قوت تھی جو دانی ایل باب گیارہ کی آیت چودہ میں رؤیا کی تثبیت کے لیے اپنے آپ کو بلند کرتی ہے اور پھر گر پڑتی ہے۔

اور اُن ایام میں بہتیرے لوگ جنوب کے بادشاہ کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوں گے؛ اور تیرے لوگوں میں سے جابر لوگ بھی اپنے آپ کو بلند کریں گے تاکہ رؤیا کو قائم کریں؛ لیکن وہ گر جائیں گے۔ دانی ایل 11:14۔

کیا تیری قوم کے غارتگر اسلام تھے یا انطیوخس ایپیفینیز، یا پھر، جیسا کہ ملرنے قرار دیا، وہ روم تھا؟ ملرنے یہ سمجھا تھا کہ بت پرستی اور پاپائیت کی ویران گر قوتیں دونوں اسی خود کو بلند کرنے والی قوت کے مظاہر تھیں، جو گریں اور جو خدا کی قوم کے غارتگر تھے۔ یہ استدلال اُس چارٹ پر پیش کیا گیا ہے جو "خدا کے ہاتھ کی رہنمائی سے مرتب کیا گیا تھا، اور جس میں تبدیلی نہیں ہونی چاہیے،" اور یہ حبقوق کی دونوں تختیوں پر واحد ایسی نمائندگی ہے جو کسی ایسے واقعے کی نشان دہی کرتی ہے جس کا نبوی کلام میں کوئی براہ راست حوالہ نہ تھا۔ چارٹ پر یہ حوالہ اس بنیادی استدلال کو نمایاں کرنے کے لیے تھا، خدا کے نبوی کلام کی جدا کنندہ قوت کی علامت کے طور پر۔

سنہ 2024 میں، زوم گروپ کے تقریباً نصف افراد اس فہم باطل کے باعث الگ ہو گئے کہ یہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے جو روٹیا کو قائم کرتی ہے، نہ کہ روم، جیسا کہ میلرائٹس نے نہایت خوبی سے دفاع کیا تھا۔

وہ تطہیر جو 2023 میں شروع ہوئی، اُس وقت آغاز پذیر ہوئی جب مسیح اپنے پکھے کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا، اور اُس کے حق کے کلمات ہی اُس کا پکھا ہیں۔ جب وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا تو وہ لوگوں سے خالی تھا، پس اُس نے بیابان میں ایک آواز برپا کی تاکہ خداوند کی راہ تیار کرے۔ یہ آواز اس لیے تھی کہ رسول عہد کے اپنی ہیکل میں ناگہاں آنے کے لیے راہ تیار کرے؛ اُس کی ہیکل، ہیکل ایک لاکھ چوالیس ہزار۔

پھر 2024 میں، پہلی آزمائش: بنیادوں کی آزمائش؛ یہ جانچ کہ کون روپا قائم کرتا ہے—وہی روپا جو بقیہ پر مہر ثبت کرتی ہے۔ وہ باطنی روپا جو بقیہ پر مہر ثبت کرتی ہے، باب دس میں مسیح کی روپا ہے، اور خارجی روپا وہ ہے جو ضد مسیح کے ذریعے قائم کی جاتی ہے، اور ضد مسیح روم ہے۔ مسیح کی باطنی روپا اور ضد مسیح کی خارجی روپا۔ مہر بندی حق میں استقرار ہے، روحانی اور عقلی دونوں اعتبار سے؛ اور باب دس کی باطنی روپا روحانی ہے، اور باب گیارہ کی خارجی روپا عقلی ہے۔ ان دونوں روپاؤں کی فہم اور ان کے مطابق تجربہ، ہر اُس شخص کے لیے مطلوبہ معیار ہے جو مہر بند ہو، جیسا کہ دانی ایل نے دانی ایل باب دس کی پہلی آیت میں اس بات کی نمائندگی کی۔

فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے سال میں دانی ایل پر ایک بات منکشف کی گئی، جس کا نام بلطشضر رکھا گیا تھا؛ اور وہ بات سچی تھی، لیکن مقررہ زمانہ دراز تھا؛ اور اُس نے اُس بات کو سمجھ لیا، اور روٹیا کی سمجھ اُس کو حاصل ہوئی۔ دانی ایل 10:1۔

بنیادوں کی الفا آزمائش دانی ایل نبی کی کتاب باب گیارہ کی آیت چودہ کے متعلق تھی، اور یہ میلرائٹس کی اسی بنیادی آزمائش کے متوازی تھی، اور وہ آزمائش میلرائٹس کی تاریخ کا واحد تنازعہ تھا جس کی نمائندگی اُس لوح پر کی گئی تھی جسے حبقوق کے نگہبان کو لکھنے اور واضح کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ سنہ 2024 کی بنیادی آزمائش پہلے فرشتے کا نزول تھی، جس کی نمائندگی 11 اگست 1840، 1888 اور 9/11 سے کی گئی تھی۔

وہ فرشتہ میکائیل کے طور پر بھی نازل ہوا تھا، کیونکہ میکائیل ہی وہ ہے جس نے موسیٰ کو زندہ کیا، جو ایلپاہ کے ساتھ 2023 کے آخری دن زندہ کیا گیا تھا۔ اس دوبارہ زندہ کیے جانے کو حزقی ایل چار ہواؤں کی پیشین گوئی کے وسیلے سے انجام پذیر بتاتا ہے، جسے سسٹر وائٹ غضبناک روکا ہوا گھوڑا کہتی ہیں، جو 11 اگست 1840 اور 9/11 کا اسلام ہے۔ آلفا آزمائش بنیادی آزمائشی بیرونی روپا تھی۔ اومیگا آزمائش ایک داخلی تکمیلی روپا ہوگی۔

ایسا کیوں ہوگا کہ الفا اور اومیگا ہوں اور ان کے بعد ایک تیسرا امتحان بھی آئے؟ یہی وہ مسئلہ ہے جس کی میں نشان دہی کر رہا ہوں۔ 2024 کی خارجی آزمائش سے متعلق الفا روٹیا تین امتحانات میں سے پہلی ہے۔ اس بنیادی امتحان میں کامیابی لازمی ہے تاکہ اومیگا کے سنگ تاج امتحان میں شمولیت ممکن ہو۔ یہ دونوں امتحانات اپنی نبوی نوعیت کے اعتبار سے تیسری آزمائش سے مختلف ہیں۔ تیسرا امتحان ایک کسوٹی ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ امیدوار نے واقعی پچھلے دو مراحل کامیابی سے طے کیے ہیں یا نہیں۔

پہلا امتحان بنیاد ہے، اور دوسرا امتحان ہیکل کی تکمیل ہے۔ بابل سے نکلنے کے پہلے فرمان کی تاریخ میں ہیکل کی بنیاد رکھی گئی۔ دوسرے فرمان کی تاریخ میں ہیکل کی تکمیل ہوئی۔ تیسرا فرمان مختلف تھا، کیونکہ اسی فرمان میں یہوداہ کی قومی خودمختاری بحال کی گئی، جس نے انہیں سول اور مذہبی جرائم پر مقدمہ چلانے کا اختیار دیا۔ تیسرے فرمان میں قضائی اختیار بحال ہوتا ہے۔ 2024 میں،

بنیادی الفا امتحان نے اُن لوگوں کو علیحدہ کر دیا جو مٹی جھاڑنے والے آدمی کے عملاً خالی کمرے میں تھے۔

اومیگا آزمائش وہ مرحلہ ہے جہاں ہیکل کی تکمیل ہو جاتی ہے، جس کی نمائندگی سرپتھر کے رکھے جانے سے ہوتی ہے۔ ہیکل کی تکمیل دراصل کلیسیا ظاہرہ ہے، جو اُس وقت قائم ہوتی ہے جب زوان کو نکال دیا جاتا ہے۔ ملر کے خواب میں ہیکل کی تکمیل اُس وقت ہوئی جب جواہرات کو بڑے صندوقچے میں واپس ڈال دیے گئے "اُس شخص کی کسی بھی ظاہری مشقت کے بغیر جس نے انہیں اس میں ڈالا۔" جب ملر اُس مٹی جھاڑنے والے شخص کی نشاندہی کرتا ہے جو جواہرات کو بڑے صندوقچے میں ڈال رہا تھا، تو وہ اپنی گواہی کا اختتام ان الفاظ پر کرتا ہے، "میں نہایت خوشی سے للکار اٹھا، اور اسی للکارنے مجھے جگا دیا۔"

غور کیجیے کہ ملر کی وہ بلند پکار جو بیدار کرتی ہے، 'خوشی' سے قوت یافتہ تھی۔ 'خوشی' یوایل میں اُن لوگوں کی علامت ہے جن کے پاس 'نئی مٹی' ہے، اور 'رسوائی' اُن دیگر شراب نوشوں پر ہے جو نئی مٹی سے محروم کر دیے گئے ہیں۔ وہ آدھی رات کی پکار جو ملر کو بیدار کرتی ہے، اُس کے بعد آتی ہے جب گرد جھاڑنے والا شخص جواہر کو بڑے صندوقچے میں ڈال دیتا ہے۔ وہ بڑا صندوقچہ اُن جواہر سے لبریز ہے جو کوڑے کرکٹ سے جدا کیے گئے اور صندوقچے میں ڈالے گئے، اور یہی صندوقچہ بیک وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار کا ہیکل بھی ہے اور آدھی رات کی پکار کا پیغام بھی۔ ہیکل کی تکمیل دوسرے فرمان، یا دوسرے فرشتے، یا دوسری اور اومیگا آزمائش میں ہوتی ہے۔ ملر کے خواب میں، اومیگا آزمائش کی نمائندگی اُس وقت ہوتی ہے جب آسمان کے دریچے کھولے جاتے ہیں۔

اور میں نے سنا گویا ایک بڑی بھیڑ کی آواز، اور بہت سے پانیوں کی آواز کی مانند، اور زور آور گرجوں کی آواز کی مانند، جو کہتی تھی: ہلویا! کیونکہ خداوند قادر مطلق بادشاہی کرتا ہے۔ اُو ہم خوشی کریں اور شادمان ہوں، اور اسے عزت دیں، کیونکہ برہ کی شادی آگئی ہے، اور اس کی دلہن نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔ اور اسے یہ عنایت ہوئی کہ وہ باریک کتان، پاک اور سفید، سے ملبس ہو؛ کیونکہ وہ باریک کتان مقدسوں کی راستبازی ہے۔ اور اس نے مجھ سے کہا، لکھ: مبارک ہیں وہ جو برہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں۔ اور اس نے مجھ سے کہا، یہ خدا کے سچے اقوال ہیں۔ مکاشفہ 9-19:6۔

22 اکتوبر 1844ء کو، "مسیح کی چار آمدیں" پوری ہوئیں، اور ان چاروں آمدوں میں سے ہر ایک کی تکمیل قریب الوقوع اتوار کے قانون کے وقت مزید کامل طور پر ہوگی۔ وہ عہد کے فرشتے کے طور پر آیا، ملاکی باب تین میں لاویوں کو کھرا کرنے اور پاک کرنے کی تکمیل میں۔ وہ بادشاہی حاصل کرنے کے لیے آیا، دانی ایل 7:13 کی تکمیل میں۔ وہ مقدس کی تطہیر کے لیے آیا، دانی ایل 8:14 کی تکمیل میں، اور وہ شادی کے لیے بھی آیا۔ شادی اس وقت وقوع پذیر ہوتی ہے جب دلہن اپنے آپ کو تیار کر چکی ہو۔

"جب پھل پک جاتا ہے تو وہ فوراً درانتی لگاتا ہے، کیونکہ فصل آ پہنچی ہے۔" مسیح اپنی کلیسیا میں اپنی ذات کے ظہور کے لیے شدید اشتیاق کے ساتھ منتظر ہے۔ جب مسیح کا کردار اُس کے لوگوں میں پوری طرح بحذافیہ صورت اختیار کرے، تب وہ انہیں اپنی ملکیت کے طور پر لینے کے لیے آ جائے گا۔ کرائسٹز اُبیکیٹ لیسنز، 69۔

الہام کے مطابق، "دنیا کو صرف متنبہ کیا جا سکتا ہے" اتوار کے قانون کے بحران کے دوران خدا کی مہر کے حامل "مردوں اور عورتوں کو دیکھنے" سے۔

"رُوحُ الْقُدُسُ کا کام یہ ہے کہ وہ دنیا کو گناہ، راستبازی، اور عدالت کے بارے میں قائل کرے۔ دنیا کو صرف اسی صورت میں تنبیہ کی جا سکتی ہے جب وہ اُن لوگوں کو دیکھے جو سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، سچائی کے وسیلہ سے مقدس کیے گئے ہیں، اور بلند اور مقدس اصولوں کے مطابق عمل کرتے ہیں، اور نہایت واضح اور برتر معنی میں اُن کے درمیان حد امتیاز ظاہر کرتے ہیں جو خدا کے

احکام کو مانتے ہیں، اور اُن کے درمیان جو انہیں اپنے پاؤں تلے روندتے ہیں۔ رُوح کی تقدیس اُن لوگوں کے درمیان فرق کو نمایاں کرتی ہے جو خدا کی مہر رکھتے ہیں، اور اُن کے درمیان جو ایک جعلی روز آرام کی پابندی کرتے ہیں۔ جب آزمائش آئے گی، تو یہ واضح طور پر ظاہر ہو جائے گا کہ حیوان کا نشان کیا ہے۔ وہ اتوار کی پابندی ہے۔ جو لوگ سچائی سن لینے کے بعد بھی اس دن کو مقدس سمجھتے رہتے ہیں، وہ اُس آدمی گناہ کے دستخط اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں، جس نے اوقات اور شریعت کو بدلنے کا ارادہ کیا تھا۔" Bible Training School, December 1, 1903.

جب دلہن اپنے آپ کو تیار کر لیتی ہے تو فصل آ جاتی ہے۔ فصل کی ابتدا یوں ہوتی ہے کہ گیہوں کے پہلے پھلوں کی قربانی یکجا کی جاتی ہے، جو ہلانے کی قربانی کے طور پر ایک علم کی حیثیت سے بلند کی جاتی ہے۔ اول تو 'پہلے پہل'—یعنی وہ ایک سو چوالیس ہزار جو کتابِ مکاشفہ میں مذکور ہیں—جمع کیے جاتے ہیں، اور اس کے بعد دوسرا گلہ، یعنی وہ عظیم انبوہ۔ وہ علم اُس کی زور آور فوج ہے، اور اُس کی زور آور فوج باریک سفید کتان میں ملبس ہے۔ عروسی کے وقت ایک سو چوالیس ہزار کا پیکل اتوار کے قانون کی عدالت سے پہلے ہی مکمل ہو جاتا ہے، اور وہ پیکل نہ صرف ملر کا بڑا صندوقچہ ہے بلکہ کلیسائے فاتح ہے جس کے پاس تمام مواہب ہیں، بشمول روحِ نبوت۔

اور میں اُس کے قدموں پر گرا تاکہ اُسے سجدہ کروں۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، خیردار، ایسا نہ کر! میں تیرا ہم خدمت ہوں، اور تیرے اُن بھائیوں میں سے ہوں جو یسوع کی گواہی رکھتے ہیں۔ خدا ہی کو سجدہ کر، کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔ مکاشفہ 19:10۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار وہ ہیں جو یسوع کی گواہی رکھتے ہیں، اور یسوع کی گواہی کتابِ مقدس اور روحِ نبوت دونوں میں "سطر پر سطر" کے انداز میں بیان کی گئی ہے۔ جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی لاودکیائی تحریک ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلاولفائیائی تحریک میں تبدیل ہو جائے گی، تو وہ سب اپنی گواہی پیش کرنے کے لیے "سطر پر سطر" کا طریق کار اختیار کریں گے۔ وہ گواہی خونِ الہی اور گواہی انسانی کے امتزاج پر مشتمل ہے۔

اور وہ اس پر غالب آئے برہ کے خون سے اور اپنی گواہی کے کلام سے؛ اور انہوں نے موت تک اپنی جانوں سے محبت نہ کی۔ مکاشفہ 12:11

انسانیت کی گواہی، جب خونِ الوہیت سے ممزوج ہو، موسیٰ اور برہ کی گواہی ہے۔ موسیٰ انسانیت تھے؛ اومیگا برہ کی الوہیت کے خون کے مقابل اُن کا مقام الفا تھا۔ تمام عطایا فوراً بحال ہو جاتے ہیں جونہی دلہن خود کو تیار کرتی ہے، اور سفید کتان میں ملبوس ایک زور آور لشکر کے مانند، وہ خداوند کی پیش قدمی کرتی ہوئی فوج کے علم کے طور پر اپنا مقام سنبھالتی ہے۔ وہ جنگی پیش قدمی اُس وقت شروع ہوتی ہے جب دلہن کو تیار کیا جاتا ہے اور اُسے سفید لباس پہنایا جاتا ہے، اور اُسی وقت آسمان کی کھڑکیاں کھولی جاتی ہیں، جیسا کہ ملر کے خواب میں کھولی گئی تھیں۔

اور میں نے آسمان کھلا ہوا دیکھا، اور دیکھو، ایک سفید گھوڑا؛ اور جو اس پر سوار تھا وہ وفادار اور سچا کہلاتا ہے، اور وہ راستبازی میں عدالت کرتا اور جنگ کرتا ہے۔ اس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند تھیں، اور اس کے سر پر بہت سے تاج تھے؛ اور اس پر ایک نام لکھا ہوا تھا جسے اس کے سوا کوئی نہ جانتا تھا۔ اور وہ خون میں ڈوبا ہوا جامہ پہنے ہوئے تھا، اور اس کا نام خدا کا کلام کہلاتا ہے۔ اور جو لشکر آسمان میں تھے وہ سفید گھوڑوں پر اس کے پیچھے تھے، باریک کتان کے، سفید اور پاکیزہ، لباس پہنے ہوئے۔ اور اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے تاکہ اسی سے وہ قوموں پر ضرب لگائے؛ اور وہ انہیں لوہے کی لاٹھی سے حکومت کرے گا؛ اور وہ خدائے قادر مطلق کے شدید غضب کے حوض شراب کو روندتا ہے۔ اور اس کے جامہ اور اس کی ران پر ایک نام لکھا ہوا ہے: بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند۔ مکاشفہ 19:11-16۔

جب گرد جھاڑنے والا شخص خالی کمرے میں داخل ہوتا ہے اور کھڑکیاں کھولتا ہے، تو وہ جواہرات سمیٹ لیتا ہے اور انہیں بڑے اومیگا صندوقچے میں ڈال دیتا ہے۔ جیمز وائٹ ان جواہرات کو خدا کے لوگ قرار دے گا، لیکن ولیم ملر آپ کو بتائے گا کہ علامات کے ایک سے زیادہ معانی ہوتے ہیں، اور یہ جواہرات نہ صرف منتشر بنیادی حقائق کی نمائندگی کرتے ہیں بلکہ ان بکھرے ہوئے جواہرات کی بھی جو اس تاج پر ہیں جو بلند کیا جاتا ہے اور جو مسیح کی بادشاہی جلال کی نمائندگی کرتا ہے۔

اور خداوند ان کا خدا اُس دن انہیں اپنی قوم کے گلے کی مانند بچائے گا، کیونکہ وہ تاج کے جواہر کی مانند ہوں گے جو اُس کی زمین پر ایک علم کی طرح بلند کیے جائیں گے۔ زکریاہ 9:16۔

رؤیا کو قائم کرنے والی روم کی بنیادی الفا آزمائش کے بعد جو اومیگا، یعنی دوسری آزمائش آتی ہے، وہ پایانی و تکمیلی اومیگا آزمائش ہے۔ یہ ہیکل کی آزمائش کی تکمیل ہے، جو عدالت کی تیسری کسوٹی سے پیشتر واقع ہوتی ہے۔ یہ آزمائش عابدین کے دو طبقات کو ایک دوسرے سے چھانٹ کر جدا کرتی ہے، اور روغن کی بنیاد پر داناؤں اور نادانوں کو الگ کرتی ہے؛ وہی روغن جو پیغام ہے، یا جیسا کہ سسٹر وائٹ نے کفرنحوم کے کنیسے کے بارے اپنی شرح میں اسے 'کلماتِ حق' قرار دیا۔

کفرنحوم وہ جگہ ہے جہاں یوحنا 6:66 کے مطابق یسوع نے ایک ہی وقت میں سب سے زیادہ تعداد میں شاگرد کھو دیے، اور وہ شاگرد کبھی واپس نہ آئے۔ چونکہ مسیح کے زمانے میں شاگردی کی سب سے بڑی آزمائش وہیں پیش آئی، اس لیے کفرنحوم مسیح کے زمانہ میں شاگردی کی اومیگا آزمائش کی علامت ہے، جو بدلے میں اس تین مرحلہ جاتی امتحانی عمل میں شاگردی کی اومیگا آزمائش کی مثال بنے گی جو 2023 میں شروع ہوا۔ کفرنحوم میں یہ آزمائش آسمان کی روٹی سے ظاہر کی گئی، اور اس نے یہود کی ناکامی کو اس سیاق میں نمایاں کیا کہ وہ نبوت کو سمجھنے سے قاصر تھے، کیونکہ وہ اس امر کو قبول کرنے پر آمادہ نہ تھے کہ جب یسوع امورِ طبیعی کے بارے میں کلام کرتا تھا تو اسے روحانی اطلاق میں سمجھا جانا چاہیے۔

ہم ان باتوں کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

کنیسہ میں نان حیات کے موضوع پر مسیح کا خطاب یہوداہ کی سوانح میں ایک فیصلہ کن موڑ تھا۔ اُس نے یہ کلمات سنے، 'جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خون نہ پیو، تم میں زندگی نہیں۔' یوحنا 6:53۔ اُس نے دیکھا کہ مسیح دنیاوی منفعت کے بجائے روحانی خیر پیش کر رہے تھے۔ وہ اپنے آپ کو دوراندیش سمجھتا تھا، اور یہ خیال کرتا تھا کہ وہ دیکھ سکتا ہے کہ یسوع کو کوئی اعزاز حاصل نہ ہوگا، اور وہ اپنے پیروکاروں کو کوئی بلند منصب عطا نہ کر سکے گا۔ اُس نے طے کیا کہ وہ مسیح سے اتنا قریبی ربط قائم نہ کرے کہ پھر الگ ہونا ممکن نہ رہے؛ بلکہ یوں وابستہ رہے کہ جب چاہے الگ ہو سکے۔ وہ نظر رکھے گا۔ اور اُس نے نظر رکھی۔

اُس وقت سے اُس نے ایسے شکوک ظاہر کیے جن سے شاگرد الجھ گئے۔ ... صدیوں کی آرزو، 719۔

اولین آزمائش

خودغرض یہوداہ پر یسوع نے جو نگاہ ڈالی، اس نے اسے یقین دلایا کہ آقا نے اس کی ریاکاری کو بھانپ لیا ہے اور اس کے پست، حقارت آمیز کردار کو پڑھ لیا ہے۔ یہ ملامت اس سرزنش سے زیادہ صریح تھی جو یہوداہ کو پہلے کبھی ملی تھی۔ وہ اس سے برانگیختہ ہوا، اور یوں ایک دروازہ کھل گیا جس سے شیطان داخل ہوا تاکہ اس کے خیالات پر تسلط پالے۔ توبہ کرنے کے بجائے اس نے انتقام کا ارادہ باندھا۔ اپنے گناہ کی آگاہی کی چہن سے مضطرب، اور اپنا جرم ظاہر ہو جانے پر جنون تک برانگیختہ ہو کر، وہ دسترخوان سے اٹھ کھڑا ہوا اور سردار کاہن کے محل کو گیا، جہاں اسے مجلس مجتمع ملی۔ وہ روح شیطان سے مملو تھا، اور ایک ایسے شخص کی مانند عمل کیا جس کی عقل سلب ہو گئی ہو۔ اپنے آقا کی خیانت کے عوض جو اجر وعدہ کیا گیا تھا وہ تیس چاندی کے سکے تھے؛

اور اُس نے مُنجی کو اُس قیمت سے کہیں کم پر بیچ دیا جو عطر کے اُس ظرف پر صرف ہوئی تھی۔
روح اور طرزِ عمل میں بہت سے افراد یہوداہ سے مشابہت رکھتے ہیں۔ جب تک ان کے کردار کے
طاعونی دھبے کے بارے میں خاموشی اختیار کی جاتی ہے، کوئی کھلی دشمنی نظر نہیں آتی؛
لیکن جب انہیں ملامت کی جاتی ہے، تو ان کے دل کڑواہٹ سے بھر جاتے ہیں۔ یوتھ انسٹرکٹر، 12
جولائی 1900۔

دوسری آزمائش

فصح سے پہلے یہوداہ نے کاہنوں اور فقہاء سے دوسری بار ملاقات کی تھی، اور یسوع کو ان کے
ہاتھوں سپرد کرنے کے لیے معاہدہ طے کر لیا تھا۔ ... اب یہوداہ، مسیح کے اس فعل سے کہ اُس نے اپنے
شاگردوں کے پاؤں دھوئے، دل آزرده تھا۔ اگر یسوع اپنے آپ کو اس حد تک پست کر سکتا ہے، وہ
سوچتا تھا، تو وہ اسرائیل کا بادشاہ نہیں ہو سکتا۔ وقتی بادشاہی میں دنیوی عزت کی تمام
امیدیں باطل ہو گئیں۔ یہوداہ اس نتیجے پر مطمئن ہو گیا کہ مسیح کی پیروی سے کچھ بھی
حاصل نہ ہوگا۔ جب اُس نے—جیسا کہ وہ سمجھتا تھا—اسے اپنے آپ کو پست و حقیر کرتے دیکھا، تو
وہ اُس سے انکار کرنے اور یہ اعتراف کرنے کے اپنے ارادے میں پختہ ہو گیا کہ وہ فریب کھا گیا ہے۔ وہ
ایک بدروح کے قبضے میں تھا، اور اس نے یہ عزم کر لیا کہ اپنے خداوند سے خیانت کرنے کے جس کام پر
وہ متعہد ہوا تھا، اسے مکمل کر کے رہے گا۔ دی ڈیزائر آف ایجز، 645۔

حتمی فیصلہ

اپنے مقصد کے افشا ہونے پر حیرت اور اضطراب میں، یہوداہ کمرہ چھوڑنے کے لیے جلدی سے اٹھ کھڑا
ہوا۔ 'تب یسوع نے اس سے کہا، جو کچھ تو کرتا ہے، جلد کر۔ ... پھر اُس نے لقمہ لے کر فوراً باہر چلا گیا؛
اور رات تھی۔' غدار کے لیے رات ہی تھی جب وہ مسیح سے منہ موڑ کر بیرونی تاریکی میں نکل گیا۔
جب تک اس نے یہ قدم نہ اٹھایا تھا، یہوداہ توبہ کے امکان کی حد سے متجاوز نہیں ہوا تھا۔ لیکن جب
وہ اپنے خداوند کی حضوری اور اپنے ساتھی شاگردوں کی معیت سے نکل گیا، تو قطعی فیصلہ ہو
چکا تھا۔ وہ حدِ فاصل پار کر چکا تھا۔

اس آزمائش زدہ جان کے ساتھ معاملہ کرتے ہوئے یسوع کی بردباری بے مثال رہی تھی۔ یہوداہ کی
نجات کے لیے جو کچھ کیا جا سکتا تھا، اس میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی گئی تھی۔ جب وہ دو مرتبہ
اپنے خداوند سے غداری کرنے کا عہد و پیمانہ باندھ چکا تھا، تب بھی یسوع نے اسے توبہ کا موقع دیا۔
غدار کے دل کے مخفی ارادے کو پڑھ کر، مسیح نے یہوداہ کو اپنی الوہیت کی آخری اور قاطع
شہادت عطا کی۔ یہ اس جھوٹے شاگرد کے لیے توبہ کی آخری پکار تھی۔ مسیح کے الہی و انسانی
دل سے جو جو اپیلیں ممکن تھیں، اُن میں سے ایک بھی دریغ نہ کی گئی تھی۔ رحمت کی موجیں،
جنہیں ضدی تکبر نے پسپا کر دیا تھا، محبتِ مسخر کن کے مزید قوی طغیان کی صورت میں پھر
لوٹ آئیں۔ مگر اپنے جرم کے انکشاف پر حیران اور ہراساں ہونے کے باوجود، یہوداہ کا عزم اور بھی
زیادہ پختہ ہو گیا۔ وہ عشائے ربانی سے اٹھ کر غداری کے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے باہر
چلا گیا۔

یہوداہ پر وائے سناتے ہوئے، مسیح کی اپنے شاگردوں کے حق میں رحمت کی بھی ایک غرض تھی۔
یوں اُس نے انہیں اپنی مسیحائی کا حتمی ثبوت دیا۔ "میں تمہیں پہلے سے بتائے دیتا ہوں،" اُس نے
کہا، "تاکہ جب یہ ہو جائے تو تم ایمان کرو کہ میں ہوں۔" اگر یسوع خاموش رہتا، گویا کہ جو کچھ
اُس پر آنے والا تھا اُس سے بے خبر، تو شاگرد یہ سمجھ سکتے تھے کہ اُن کے استاد کو الہی پیش بینی
حاصل نہ تھی، اور وہ اچانک اور دھوکے سے خونخوار ہجوم کے ہاتھوں سپرد کر دیا گیا ہوتا۔ ایک
سال پہلے، یسوع نے شاگردوں سے کہا تھا کہ اُس نے بارہ کو چنا ہے، اور پہ کہ اُن میں سے ایک ابلیس
ہے۔ اب یہوداہ سے خطاب میں اُس کے کلمات، جو یہ ظاہر کرتے تھے کہ اُس کی غداری اپنے آقا پر

پوری طرح معلوم تھی، اُس کی تذلیل کے دوران مسیح کے حقیقی پیروکاروں کے ایمان کو تقویت
دیں گے۔ اور جب یہوداہ اپنے ہولناک انجام تک پہنچے گا، تو وہ اُس وائے کو یاد کریں گے جو یسوع نے
غدار پر سنائی تھی۔ دی ڈیزائر آف ایجز، 653-655۔